This question paper contains 2 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**1633**
Unique Paper Code	:	**214103**
Name of the Paper	:	**Study of Modern Prose**
Name of the Course	:	**B.A. (H) Urdu**
Semester	:	**I**

D

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

ہدایت : صرف پانچ سوالوں کے جوابات لکھئے۔ آخری سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ غالب کے خطوط کی اہمیت و افادیت پر اپنی رائے تحریر کیجئے۔

۲۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی نثر کی فنی محاسن بیان کیجئے۔

۳۔ اردو نثر کے ارتقا میں غالب یا مولانا ابوالکلام آزاد کی خدمات پر روشنی ڈالئے۔

۴۔ پریم چند کی افسانہ نگاری کا محاکمہ کیجئے۔

۵۔ پریم چند کا افسانہ ''پوس کی رات'' یا ''شطرنج کی بازی'' کا خلاصہ لکھئے۔

۶۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے خطوط کے موضوعات پر ایک مضمون لکھئے۔

۷۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے :

(الف)

دو خط تمہارے بہ سبیل ڈاک آئے۔ کل دوپہر ڈھلے ایک صاحب اجنبی، سانولے سلونے، ڈاڑھی منڈے، بڑی بڑی آنکھوں والے تشریف لائے۔ تمہارا خط دیا، صرف ان کی ملاقات کی تعریف

P.T.O.

میں تھا۔ بارے، ان سے اسم شریف، پوچھا گیا۔ فرمایا۔ اشرف علی، قومیت کا استفسار ہوا۔ معلوم ہوا سید ہیں۔ پیشہ پوچھا حکیم نکلے، یعنی حکیم میرا شرف علی۔ میں اُن سے مل کر بہت خوش ہوا۔ خوب آدمی ہیں اور کام کے آدمی ہیں۔''

(ب)

''زندگی کے بازار میں جنس مقاصد کی بہت سی جستجوئیں کی تھیں، لیکن اب ایک نئی متاع کی جستجو میں مبتلا ہو گیا ہوں، یعنی اپنی کھوئی تندرستی ڈھونڈھ رہا ہوں، معالجوں نے وادی کشمیر کی گل گشتوں میں سراغرسانی کا مشورہ دیا تھا۔ چنانچہ گزشتہ ماہ کے اواخر میں گلبرگ پہنچا اور تین ہفتہ تک مقیم رہا۔ خیال تھا کہ یہاں کوئی سراغ پا سکونگا، مگر ہر چند جستجو کی، متاع گم گشتہ کا کوئی سراغ نہیں ملا!''